روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 12- جنوری 1999ء - 23 رمضان 1419 ہجری - 12 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 10

روزہ کی جزا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزوں کے کیونکہ وہ میرے لئے ہیں اور میں ہی ان کی جزا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا۔ اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہو گا اور وہ ہو گا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہو گا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 563-564)

ہمارا کام اور اس کا تقاضا

”ہمارا کام بہت وسیع ہے اور یہ کام تقاضا کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ توجہ کریں.......جس طرح ایک ماں اپنے آپ کو فاقہ رکھتی ہے لیکن اپنے بچہ کو فاقہ نہیں آنے دیتی اسی طرح تم بھی دین سے ماں جیسی محبت کرو خود فاقہ کرو دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو“ (ارشاد حضرت مصلح موعود)

حقیقت سے بے خبر ہیں۔ سحری کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں۔ اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پُری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی۔ اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا۔ نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پُر کر کے کھایا جاوے۔ یاد رکھو کہ اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا۔ اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے۔ اسی کی ہدایت کے بموجب عملدرآمد کرنا چاہئے۔ روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو یا مر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے۔ اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہو سکتا ہے تو کہہ دے۔

(-) یعنی میں قریب ہوں۔ اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکاموں پر عمل کریں۔ جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تاکہ وہ مراد کو پہنچ سکیں۔ اور اس طرح سے بہت ترقی ہو گی (-) خدا تعالیٰ سکھاتا ہے کہ جب تم خدا کی خاطر کھانے پینے سے پرہیز کر لیا کرتے ہو تو پھر ناحق کا مال اکٹھا نہ کرو بلکہ حلال اور طیب کما کر کھاؤ۔ اکثر لوگ یہی کہتے ہیں کہ جب تک رشوت نہ لی جاوے اور دغا فریب اور کئی طرح کی بددیانتیاں عمل میں نہ لائی جاویں روٹی نہیں ملتی۔ یہ ان کا سخت جھوٹ ہے۔

(از خطبہ یکم نومبر 1907ء۔ خطبات نور جلد اول ص 260)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رمضان کے دن بہت ہی بابرکت ہیں

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ خلیفۃ المسیح الاول)

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں۔ اب یہ گذرنے کو ہیں۔ یہ دن ہم کو پھر اسی رمضان میں نہیں آئے گا۔ نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کس کی حیاتی ہے۔ اور کس کی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہو کر روزے رکھنے کا حکم ہے۔ (-) رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت تدارس قرآن۔ قیام رمضان کا ضروری خیال رکھنا چاہئے۔ (-)

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے۔ حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

سیدالاستغفار پڑھنے کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31- دسمبر 1998ء کو عالمی درس قرآن ارشاد فرماتے ہوئے سورہ نساء کی آیت نمبر 111 کی تشریح میں فرمایا کہ آج کل رمضان کا مہینہ ہے جو استغفار کا مہینہ ہے- بہت لوگ حاجت روائی کے لئے خط لکھتے ہیں- ان کو یاد رہے کہ حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ ہے کہ پھر ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت مختلف ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے- اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے بخاری کتاب الدعوات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار پیش فرمایا اور فرمایا یہ بہت اعلیٰ مضمون ہے جن احباب جماعت کو اس کا عربی متن یاد رکھنا مشکل ہو اس کا ترجمہ اور مضمون حاضر رکھیں اور اپنے الفاظ میں استغفار کیا کریں- یہ سید الاستغفار ہے اس کو اس رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی یقین کے ساتھ دن کو یہ دعا کرے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا- اسی طرح جو شخص رات کو یہ دعا کرے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بھی اہل جنت میں شامل ہوگا-

ذیل میں سید الاستغفار کا اصل متن اور ترجمہ درج کیا جا رہا ہے-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، خَلَقْتَنِیْ ،
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ،
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ،
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ-

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

ترجمہ- اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں اپنی ذات پر تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں- پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں-

دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں-

درستی اخلاق کے بعد دوسری بات یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے- ہر ایک قسم کے گناہ اور بدی سے دور رہے اور ایسی حالت میسر ہو کہ جس قدر اندرونی آلودگیاں ہیں ان سب سے الگ ہو کر ایک مصفّٰی قطرہ کی طرح بن جاوے- جب تک یہ حالت میسر نہ ہوگی تب تک خطرہ ہی خطرہ ہے لیکن دعا کے ساتھ تدابیر کو نہ چھوڑنے کیونکہ اللہ تعالیٰ تدبیر کو بھی پسند کرتا ہے-(-) جب وہ اس مرحلہ کو طے کرنے کے لئے دعا بھی کرے گا اور تدبیر سے بھی اس طرح کام لے گا کہ جو مجلس اور صحبت اور تعلقات اس کو حارج ہیں ان سب کو ترک کر دے گا اور رسم، عادت اور بناوٹ سے الگ ہو کر دعا میں مصروف ہوگا تو ایک دن قبولیت کے آثار مشاہدہ کرے گا-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 102)

غزل

ہمیں معلوم ہے واعظ جو کاروبار کرتے ہیں
مگر ہم احترامِ جُبّہ و دستار کرتے رہیں

ہم اُن سے پیار کرتے تھے، ہم اُن سے پیار کرتے ہیں
کرو کرنا ہے جو ہم جُرم کا اقرار کرتے ہیں

کبھی جو راہزن کرتے رہے ہیں قافلے والو
وُہ کارِ خیر خُود اب قافلہ سالار کرتے ہیں

نہ ہو شاداب کشتِ آرزو، یہ کون کہتا ہے
چلو ہم اہتمامِ دیدۂ خُونبار کرتے ہیں

نہیں ڈرتے، کسی سیلابِ غم سے ہم نہیں ڈرتے
کہ ہیں جو تیرنے والے وُہ دریا پار کرتے ہیں

ہے سیدھی بات، جان و دل نہ اُٹھیں گے ترے در سے
کریں اب جو بھی تیرے ابروئے خمدار کرتے ہیں

ہمیں تو گالیاں کھا کر دُعا دینے کی عادت ہے
کریں جو دشمنی ہم سے، ہم ان سے پیار کرتے ہیں

مہکتا ہے گلستانِ تخیّل جن کی خُوشبو سے
ہم اُن کی نذر یہ گلدستۂ اشعار کرتے ہیں

کبھی اُن سے بھی ملنا چاہئے محمودِ وارفتہ
سُنا ہے وُہ علاجِ عاشقِ بیمار کرتے ہیں

لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمود الحسن

عید کارڈ اسراف میں شامل ہے

حضرت مصلح موعود کا تاکیدی ارشاد

"یہ اسراف ہے اور بے ضرورت روپیہ ضائع کیا جاتا ہے- بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی (خدمت) میں خرچ کریں ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوانوں اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے بلکہ بعض ادھیڑ حضرات بڑی بڑی قیمت کے کارڈ خرید کر پھر لفافوں میں بند کر کے دوستوں کو بھیجتے ہیں- یہ بہت برا دستور ہے احباب کو چاہئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں اور سب سے پہلے قادیان میں اس پر عمل ہو اگر کوئی دوکاندار لائے تو اس سے نہ خریدے جائیں لوکل سیکرٹری صاحب کی توجہ درکار ہے کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور (دین حق) فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے-" (الفضل 15- ستمبر 1917ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کا عالمی درس قرآن ☆ نمبر 10

اس رمضان میں خصوصیت سے سید الاستغفار کا سہارا لیں

شرک نہ کرو تو اللہ تعالیٰ پہاڑوں کے برابر گناہ بھی بخش دیتا ہے

بیت الفضل لندن میں 31- دسمبر 98ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے عالمی درس قرآن میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

درس قرآن کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 31- دسمبر 1998ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک میں عالمی درس قرآن ارشاد فرماتے ہوئے سورہ نساء کی آیات 108 تا 113 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ درس بیت الفضل لندن سے ایم ٹی اے نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے علاوہ سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی ساتھ ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان آیات کا مضمون رواں ہے زیادہ بحثوں کی ضرورت نہیں اختصار سے ذکر کافی ہو گا۔

آیت نمبر 108

سورہ نساء کی آیت نمبر 108 کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں ذکر ہے کہ ان لوگوں کے بچاؤ کی خاطر بحث نہ کیا کرو جو اپنے نفوس کے بچاؤ کے لئے خیانت کرتے ہیں یقیناً اللہ انہیں پسند نہیں کرتا۔ حضور نے فرمایا مفسرین نے اس آیت کا مخاطب آنحضرت ﷺ کو قرار دیا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ بات بالکل غلط ہے کوئی بات ایسی ثابت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کی شان سے یہ بات بالکل بعید ہے کہ اللہ تعالیٰ واضح طور پر کسی کو سخت جھوٹا اور خائن قرار دے یا معروف طور پر وہ لوگوں میں ایسا ہی مشہور ہو اور آنحضرت ﷺ مسلسل اس کی تائید میں اللہ سے بحث کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک واقعہ غالباً جس سے شبہ پڑ سکتا ہے وہ عبداللہ بن ابی بن سلول کا واقعہ ہے۔ وہ سخت جھوٹا اور سخت منافق تھا۔ اگرچہ براہ راست حضرت عائشہؓ پر الزام لگانے والوں میں شامل نہ تھا۔ وہ اور لوگ تھے جو حضرت ابوبکرؓ کے رشتہ دار تھے۔ مگر عام کتب میں یہ لکھا ہے کہ یہ ان سب کا سربراہ بن بیٹھا تھا اور ان کی حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ اور جو باتیں یہ خبیث لوگ پھیلاتے تھے ان کی تائید کرتا تھا۔ یہ خوّان اثیم تھا۔ اس کے حق میں حضرت نبی کریم ﷺ نے جھگڑا نہیں کیا۔ ہاں بخشش کی دعا کی ہے اور اس وقت تک کی جب تک اللہ نے منع نہیں فرما دیا۔ آنحضرت ﷺ سے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی خوّان اثیم کو درست قرار دینے کے لئے جھگڑے کریں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ چونکہ مفسرین نے اصل مفہوم نہیں سمجھا اس لئے اس بات کو وکالت قرار دیا۔ جس کو اللہ ناپسند کرے ہو کیسے سکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک لمحے کے لئے بھی اس پر اصرار کریں۔ اللہ سے آپؐ کا کوئی مجادلہ ثابت نہیں۔ مجادلہ اللہ سے ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ مجادلہ مخالفین سے ہے نہ کہ اللہ سے۔ حلِ لغات بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا۔ یہاں ہر ایسا شخص مراد ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔ یہ بات حضرت رسول کریم ﷺ پر اطلاق پا ہی نہیں سکتی۔

حضور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ سے جو استغفار ثابت ہے وہ اس لئے ہے کہ عبداللہ بن ابی بن سلول آنحضرت ﷺ کی ذات سے خیانت کر رہا تھا۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔ دین کے لئے خیانت کرنے والے کے لئے کبھی سفارش کرنا ثابت نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود خیانت کے لفظ کے بارے میں اسلامی اصول کی فلاسفی میں فرماتے ہیں۔ اور خیانت کرنے والوں کے متعلق مت جھگڑو۔ جو خیانت سے باز نہیں آتا ایسے خیانت پیشہ شخص کو دوست نہیں رکھنا۔ یہ آنحضرت ﷺ پر ذاتی طور پر اطلاق پانے والا حکم نہیں یہ آپؐ کے حوالے سے آپؐ کے تمام متبعین کو دیئے جانے والا حکم ہے۔ اس میں عام لوگوں کو متنبہ فرمایا گیا ہے کہ جو خیانت پیشہ لوگ ہوتے ہیں ان کی تائید میں وفد لے کر آجاتے ہو اور جھگڑنے لگ جاتے ہو۔ یہ وہ گروہ ہے جن کو اللہ نے سخت ناپسند فرمایا ہے۔ جس کو اللہ ناپسند کرے اس کی محبت میں آگے نہ بڑھو۔

حضرت مصلح موعود کے تفسیری نوٹس جو اب تک شائع نہیں ہوئے اس میں بھی درج ہے کہ اس آیت میں مخاطب آنحضرت ﷺ نہیں بلکہ عام لوگ مخاطب ہیں۔

حضور نے فرمایا علما نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص جس کا نام طعمہ تھا اس نے کوئی چوری کی اور یہودی کے گھر ڈال دی۔ نو آیات میں مسلسل طعمے کا پیچھا نہیں چھوڑا ہے۔ ہر جگہ اس کا ذکر ہو رہا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ بات قرآن کریم کی عظمت کے عملاً خلاف ہے

آج بھی اسی طرح خائنین کے حمایتی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وفد بنا بنا کر آتے ہیں اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ایسی بات سے باز آجاؤ اور ہمیشہ باز رہنا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک بڑے مفسر نے لکھا ہے کہ رسول کریم ﷺ کی طبیعت طعمہ کی طرف ذرا جھکی اور اللہ نے تنبیہ فرما دی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بات بالکل غلط ہے۔ مفسرین شان نزول کا جھگڑا لے کر مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ایسی باتوں سے مستشرقین شیر ہو جاتے ہیں اور ان کو مواد مل جاتا ہے۔ لیکن شکر ہے کہ انہوں نے اس واقعے کو اسلام پر حملہ کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا۔

حضور نے فرمایا علامہ الوسی بھی کہتے ہیں کہ یہ خطاب رسول اللہؐ سے ہے ہی نہیں۔ جس بات سے منع کیا جا رہا ہے اس سے یہ مطلب نہیں کہ فرد متعلقہ اس کا مرتکب بھی ہو۔ بلکہ احتیاطاً منع کیا جا رہا ہے۔

طعمہ کے بارے میں ایک بات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک بات ضمناً طعمہ کے متعلق کہہ دینی چاہئے۔ یہ مکہ بھاگ گیا تھا۔ پھر اللہ نے اس سے کیا سلوک کیا۔ اس کی موت ارتداد کی حالت میں ہوئی۔ یہ بد انجام کو پہنچا۔ مگر قابل غور بات یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسے قتل نہیں کیا۔ اتنا بڑا منافق جس کو اللہ نے خوّان اثیم قرار دیا۔ پھر دین بھی چھوڑ گیا لیکن مسلمانوں نے اسے قتل نہیں کیا۔

آیت نمبر 109

حضور ایدہ اللہ نے اس آیت کے مطالب کے بیان میں بعض الفاظ کا حلِ لغات پیش فرمایا۔ اور مفردات امام راغب کے حوالے سے بعض الفاظ کے مطالب کی گہرائی کو واضح فرمایا۔

آیت نمبر 110

اس آیت کے ابتدائی لفظ ھٰانتم کے حوالے سے حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ لفظ بتاتا ہے کہ جو مضمون پہلے گزرا تھا اس میں آنحضرت ﷺ مقصود نہ تھے۔ بلکہ عام خطاب تھا۔ اللہ فرماتا ہے۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو جو دنیا میں خیانت کرنے والوں کے حق میں بحثیں کرتے ہو۔ قیامت کے دن کون بحث کرے گا۔ کون حمایتی ہو گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اللہ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں تو تم ان کے حق میں دلائل دیتے ہو مگر مرنے کے بعد تمہیں کوئی اختیار نہ ہو گا۔ کسی بد دیانت خائن کے حق میں بات کرنے کا اختیار نہ ہو گا۔ اس وقت تو منہ کھولنے کی بھی اجازت نہ ہو گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے بھی وہی دلیل دی ہے جو میں دے چکا ہوں کہ یہ لفظ ھٰانتم قرینہ ہے کہ یہ خطاب آنحضرت ﷺ سے نہیں بلکہ عامۃ الناس سے اور ہمیشہ کے زمانے کے لوگوں سے خطاب ہے۔

آیت نمبر 111، 112

سورہ نساء کی آیت نمبر 111 کے معانی بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو بھی کوئی برا فعل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے اور وہ اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو بہت معاف کرنے والا اور بخشش کرنے والا پائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ عمومی حکم ہے اور انہی معنوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث کا حوالہ ملتا ہے۔ کہ جب بھی کوئی مومن گناہ کر بیٹھے اور وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور بخشش مانگے تو اللہ اسے معاف فرما دیتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ومن یعمل سوءً..... اس میں بتایا گیا ہے کہ مومنوں کا یہ طریق ہونا چاہئے کہ کوئی چھوٹی غلطی ہو یا بڑی وہ اللہ کی طرف نوافل کے ذریعے رجوع کرتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ مجھے ان لوگوں کے زمرے میں لکھ لے جو نیک کام کرتے ہیں اور جب ان سے کوئی برا کام سرزد ہو جائے تو وہ اس سے استغفار کیا کرتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج کل رمضان کا مہینہ ہے۔ یہ استغفار کا مہینہ ہے۔ بہت لوگ حاجت روائی کے لئے لکھتے ہیں۔ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ کا وعدہ ہے کہ جو استغفار کرے گا ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامۂ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث بیان فرمائی کہ آنحضرتؐ نے فرمایا میں ایک دن میں ستر بار سے زائد استغفار کرتا ہوں۔ یہ محاورہ بھی ہے۔ ضروری نہیں کہ معین طور پر 70 بار استغفار کرتے ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بہت زیادہ استغفار کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت کمزور ہوتا ہے جو آنحضرت ﷺ کرتے تھے۔ آنحضرتؐ کا ستر بار کا استغفار بہت زیادہ جامع اور بلیغ ہوتا تھا۔ ایک حدیث ہے جو یاد رکھنے کے لائق ہے۔ بخاری کتاب الدعوات میں بیان ہوئی ہے۔ بہت اعلیٰ مضمون ہے۔ احباب

جماعت اس کو رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں اگر اس کی عربی عبارت یاد نہ رکھ سکیں تو اس کا اردو ترجمہ ذہن میں حاضر رکھ کر استغفار کریں۔ یہ سید الاستغفار کہلاتا ہے۔ اس میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں اے اللہ تو ہی میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں بات کو دوہرانا فقیرانہ عجز کا اظہار ہے۔ آنحضور ؐ فرماتے ہیں جہاں تک میرا بس ہے میں تجھ سے کئے ہوئے وعدہ پر قائم ہوں کہ تیری اطاعت کروں گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زبانی استغفار کسی کام نہیں آئے گا۔ سوائے اس کے جو رسول اللہ ﷺ کی سنت پر چلتے ہوئے استغفار کرے۔ آنحضور ﷺ خدا کے حضور عرض کرتے ہیں۔ جہاں تک میرا بس ہے میں تیری اطاعت کرتا ہوں۔ میں نے جس قدر غلط کام کئے ہیں میں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یعنی جہاں تک عامتہ الناس کا تعلق ہے ان کے لئے یہ جملہ ہے کہ جو میں کرچکا ہوں وہ معاف کر دے اور آئندہ بھی نہ ہوں۔ اس کا مطلب حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ میں تو اس عہد پر قائم رہا ہوں کہ بالکل عہد شکنی نہ کروں گا۔ کوئی ایسا کام نہیں کروں گا جو تیرا ناپسندیدہ ہو۔ میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں بندہ ہوں۔ لاعلم ہوں۔ مجھ پر رحم کر۔ آنحضور ؐ نے فرمایا میں اللہ کے بے انتہا انعامات کا اپنی ذات پر معترف ہوں۔ یہاں ذات کا لفظ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سب منعم علیہ گروہ پر آپ کو سبقت حاصل تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے استغفار میں یہ بات شامل ہے کہ مجھے علم ہے۔ سب سے زیادہ انعامات مجھ ہی پر ہوئے۔ ایک شخص جو یہ عرض کر رہا ہے کہ مجھ پر ایسے انعامات کئے گئے ہیں جو اور کسی پر نہیں کئے گئے۔ پھر وہ یہ کہتا ہے کہ جو گناہ مجھ سے سرزد ہوئے ہیں۔ اس میں کسی حقیقی گناہ کا ذکر نہیں ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ تو معصوم تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پچھلے جن لوگوں کو ہم معصوم قرار دیتے ہیں۔ یعنی اللہ کے انبیاء، رسول کریم ﷺ پر جو انعامات ہوئے وہ سب سے بڑھ کر تھے اس لئے کہ ان سب سے بڑھ کر اللہ نے آپ ﷺ کو معصوم پایا۔ پھر عرض کرتے ہیں کہ میں گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔ یہ امکانی بخشش ہے جو لازماً گناہ پر دلالت نہیں کرتی۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ پس مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سوا اور کوئی بخشنے والا نہیں۔

حدیث میں درج ہے کہ جو شخص دلی خلوص سے یہ استغفار پڑھے گا وہ اگر صبح کے وقت پڑھے اور شام کو وفات پا جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو کوئی دلی یقین سے رات کو یہ استغفار پڑھے اور دن چڑھنے کے پہلے وفات پا جائے تو وہ جنت میں جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس رمضان میں خصوصیت سے اس استغفار کا سہارا لیں جو رسول کریم ﷺ کا استغفار تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اور حدیث بیان فرمائی اور فرمایا کہ اس کا عموماً غلط مطلب لیا جاتا ہے۔ اس میں حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تمہیں لے جائے اور پھر اللہ ایک اور قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے اور استغفار کرے۔ حضور نے فرمایا بظاہر اس میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ گویا اللہ کو گناہ بہت اچھا لگتا ہے اور بندہ استغفار کرے تو اللہ کو یہ بات پسند ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بالکل یہ مطلب نہیں ہے۔

حضرت ابوذرؓ سے مروی یہ حدیث، حدیث قدسی ہے۔ مطلب یہ کہ براہ راست اللہ کی ہدایت یا الفاظ کو اپنے رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس حدیث کو بالکل غلط سمجھا گیا ہے۔ جو گناہ نہیں کرتا وہ تو فرشتہ ہے ان کی جگہ پر ہی تو انسان کو پیدا کیا گیا تھا۔ فرشتوں کو تو گناہ کی استعداد ہی نہیں۔ انسان کو یہ کہا گیا ہے کہ وہ گناہ کی استعداد رکھتے ہوئے اس سے بچنے کی کوشش کریں حضرت مسیح موعود کے الفاظ یہ ہیں کہ جس سے کوئی بد عملی ہو جائے۔ اور وہ پشیمان ہو کر معافی مانگے تو خدا کو غفور رحیم پائے گا۔ گناہ قوت ناقصہ کا خاصہ ہے۔ یہ مغفرت سرسری نہیں ہوگی۔ ہر جوہر قابل پر اس کا فیضان یہ چاہتا ہے کہ وقت صدور لغزش و گناہ وہ خدا کی طرف رجوع کرے تو اللہ بخش دیتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ان عبارتوں کو غور سے پڑھیں تو کسی قسم کا اعتراض قرآنی تعلیم پر نہیں ہو سکتا۔ یہ رجوع الٰہی بندہ نادم یا تائب کی طرح ایک یا دو دفعہ رجوع کرنے والا نہیں بلکہ توبہ قبول کرنے کا خاصہ دائمی ہے خدا کا قانون قدرت یہ نہیں ہے کہ ٹھوکر کھانے والا ٹھوکر نہ کھائے یا قوائے بہیمیہ کی فطرت بدل جائے یعنی یہ مطلب نہیں کہ اللہ ٹھوکر سے زبردستی بچائے بلکہ اگر ٹھوکر کھا جائے تو اس کے لئے بخشش کا انتظام موجود ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا جو کوئی استغفار کرے وہ بہر حال اپنے نفس کو مورد الزام قرار دے دیتا ہے پھر خدا کی بخشش چاہے تو پکڑے چاہے تو چھوڑ دے۔

آیت نمبر 113

اس آیت کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ بندہ بخشش مانگے تو بخشا بھی جاتا ہے۔ لیکن جو گناہ کر کے کسی معصوم کے سر تھوپ دے تو پھر اس کی بخشش مشکل ہو جائے گی۔ بچوں تک میں یہ عادت ہوتی ہے کہ غلطی آپ کی اور کسی اور کے نام لگا دی۔ شاید اس لئے کہ ماں باپ بخشش میں سخت ہوتے ہیں مگر اللہ تو ایسا نہیں یہ تو اللہ پر الزام تراشی ہے اللہ کو تو کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا۔

اقوال زرّیں

- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر باعث نجات ہے اور جھوٹ میں گو اطمینان ہے مگر موجب ہلاکت ہے۔
- اقرار جرم مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔
- حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی قسم ہے۔

غلام مصباح صاحب

علامہ زمخشری۔ صاحبِ کشاف

> زبان عرب کا ایک بے مثل امام جس کے مقابل پر کسی کو چون و چرا کی گنجائش نہیں یعنی علامہ زمخشری۔ (حضرت مسیح موعود)

اصل نام محمود بن عمر اور کنیت ابو القاسم ہے۔ 467ھ میں خوارزم علاقہ کی زمخشر بستی میں پیدا ہوئے۔ چونکہ آپ عرصہ دراز تک مکہ میں مقیم رہے تھے اس لئے "جاراللہ" (اللہ کا پڑوسی) کے لقب سے مشہور ہوئے آپ معتزلی تھے۔ علم حاصل کرنے کے لئے بغداد پہنچے اور وہاں اکابر علماء سے کسب فیض کیا۔ کئی مرتبہ خراسان آئے۔ آپ جہاں بھی جاتے لوگ جوق در جوق جمع ہو کر آپ سے علمی استفادہ کرتے۔ جس شخص سے بھی مناظرہ کرتے وہ آپ کے علم و فیض کا اعتراف کئے بغیر نہ رہتا۔ آپ تفسیر، حدیث، نحو و لغت اور ادب میں عدیم المثال تھے اور کوئی شخص اس دور میں ان کا حریف نہیں ہو سکتا تھا۔

علامہ زمخشری نے مکہ سے واپس آکر 538ھ میں مقام جرجانیہ خوارزم میں وفات پائی۔

(تاریخ تفسیر و مفسرین مولفہ غلام احمد حریری)

تفسیر کشاف کا علمی مقام

علامہ زمخشری کی تفسیر "الکشاف" کے نام سے مشہور ہے اگرچہ تفسیر کا پورا نام "الکشاف عن حقائق التنزیل" ہے۔ "الکشاف" تفسیر کی بہترین کتابوں میں شمار ہوتی ہے اسی لئے علامہ زمخشری کو اپنی تفسیر پر بہت ناز تھا آپ کے ایک شعر کا ترجمہ ہے کہ

دنیا میں لاتعداد کتب تفسیر ہیں، مگر میری زندگی کی قسم کشاف جیسی ایک بھی نہیں۔ اگر تو ہدایت کا طلب گار ہے تو اسے پڑھتا رہ اس لئے کہ جہالت ایک بیماری ہے جس سے کشاف شفا بخشتی ہے۔

(کشف الظنون جلد 2 ص 532)

علامہ زمخشری کا یہ قول بجا ہے کیونکہ واقعی کشاف میں استعارات مجازات اور دیگر بلاغی پہلوؤں کو وضاحت سے بیان کیا ہے اسی لئے تفسیر کشاف کا بعد میں آنے والے علماء پر بہت اثر پڑا اور بعد میں آنے والے مفسرین، خواہ وہ اہل سنت ہی کیوں نہ ہوں تفسیر کشاف سے بڑی حد تک مستفید ہوئے۔ تفسیر کشاف پر جو جرح و تنقید کی جاتی ہے وہ صرف اس وجہ سے ہے کہ علامہ زمخشری نے اس میں اعتزال کی ترجمانی کی ہے۔

علامہ زمخشری کے متعلق حضرت مسیح موعود کا نظریہ

باوجود اس کے علامہ زمخشری معتزلی تھے لیکن پھر بھی مفسرین نے آپ کی تفسیر سے استفادہ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علامہ زمخشری کے متعلق فرماتے ہیں۔

"یہ علماء زمخشری کو اچھا نہیں سمجھتے۔ مگر ہمارے خیال میں وہ ان علماء سے بہتر اور افضل تھا گو معتزلی تھا مگر اس کے ایمان نے گوارا نہ کیا کہ آنحضرت ﷺ کی عظمت پر داغ لگاوے بلکہ اس کے دل میں اسلامی غیرت اور محبت نے جوش مارا۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 344)

پھر فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ علامہ امام زمخشری لسان العرب کا مسلّم عالم ہے اور اس فن میں اس کے آگے تمام مابعد آنے والوں کا سر تسلیم خم ہے اور کتب لغت کے لکھنے والے اس کے قول کو سند میں لاتے ہیں جیسا کہ صاحب تاج العروس بھی جابجا اس کے قول کی سند پیش کرتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 282)

اس ارشاد سے بعض غلط مطالب نکالنے کا رد کرتے ہوئے آپ نے احتیاطاً یہ بھی تحریر فرما دیا:۔

"واضح رہے کہ اس جگہ جو ہم نے زمخشری کو علامہ اور امام کے نام سے یاد کیا ہے وہ محض باعتبار تبحر فن لغت کے ہے کیونکہ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ شخص زبان عرب کی لغات اور ان کے استعمال کے محل اور مقام اور ان کے الفاظ فصیح اور غیر فصیح اور لغت جید اور لغت ردی اور مترادف الفاظ کے فروق اور خصوصیتیں اور ان کی ترکیبات اور ان کے الفاظ قدیم اور مستحدث اور قواعد لطیفہ صرف و نحو و بلاغت میں خوب ماہر اور ان سب باتوں میں امام اور علامہ وقت تھا نہ کہ اور کسی بات میں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد نمبر 21 ص 381 حاشیہ)

معلومات

- سوال.... بتائیے مشینری کی ابتداء کس شے کی ایجاد سے ہوئی؟
  جواب..... پہیہ
- سوال..... بتائیے عینک سب سے پہلے کب اور کہاں بنائی گئی؟
  جواب..... 1667ء میں اٹلی میں
- سوال..... پہلا برقی پیغام کن الفاظ پر مشتمل تھا؟
  جواب..... اللہ نے کیسی کیسی چیزیں بنائی ہیں۔
- سوال..... بتائیے ریڈار جب ایجاد ہوا تھا اس وقت اس کا کیا نام رکھا گیا تھا؟
  جواب..... ریڈیو لوکیشن
- سوال..... کارٹون فلم کے موجد کا نام بتائیے؟
  جواب..... والٹ ڈزنی

ممالک عالم

ڈاکٹر عالیہ عصمت صاحبہ

جنوبی افریقہ ایک نظر میں

جنوبی افریقہ' براعظم افریقہ کے بالکل نچلے کونے پہ واقع قدرتی حسن سے مالا مال چوالیس ملین مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کا ملک ہے۔ اس کا ساحلی علاقہ 954' 2 کلومیٹر پہ پھیلا ہوا ہے۔ یہاں کا موسم معتدل ہے۔ زیادہ تر لوگ ملک کے مشرقی حصے میں رہتے ہیں۔ جہاں نسبتاً زیادہ بارش' زرخیز زمین اور معدنیات کے ذخائر کی وجہ سے معاشی حالات بہتر ہیں۔ یہ ملک نو صوبوں پہ مشتمل ہے۔ ملک کی 40% فی صد معیشت کا انحصار خاؤتنگ (Gauteng) پہ ہے جبکہ جوہانز برگ اسی صوبہ میں واقعہ ہے۔ پریٹوریہ (Pretoria) یہاں کا انتظامی' کیپ ٹاؤن آئینی اور بلوم فانٹین (Bloemfontein) عدالتی دارالحکومت ہیں۔

ملک کی 80 فیصد بارش گرمیوں کے مہینوں اکتوبر سے مارچ تک ہوتی ہے۔ جنوبی افریقہ ایک خشک ملک ہے یہاں اوسطاً صرف 464 ملی میٹر بارش ہوتی ہے جبکہ دنیا میں بارش کی اوسط 857 ملی میٹر ہے۔ ملک کے 65 فی صد حصہ میں سالانہ 500 ملی میٹر سے کم بارش ہوتی ہے جو کاشت کاری کے لئے ناکافی سمجھی جاتی ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت بہت زیادہ نہیں ہوتا۔ زیادہ گرمی کی صورت میں بھی زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت C°37-35 تک جاتا ہے۔ سردیوں میں موسم خشک اور دھوپ رہتی ہے۔ کبھی کبھار ملک کے اندرونی اور پہاڑی حصوں پہ برف باری کی وجہ سے سردی کی شدید لہر آجاتی ہے۔ تاہم کیپ ٹاؤن کے علاقہ میں سردیوں میں یعنی مئی سے اگست تک خوب بارش ہوتی ہے۔

تاریخ

یہاں کی تاریخ مختلف نسلوں اور تہذیبوں کے درمیان تصادم کی کہانی ہے۔ سترھویں صدی میں ڈچ (ہالینڈ کے باشندے) کیپ آئے۔ اور آہستہ آہستہ کسانوں کے طور پر پھیلتے گئے۔ ڈچ لوگ شروع ہی سے سماجی' و معاشرتی طور پر علیحدہ رہے اور یوں گورے و کالے کا تصور پروان چڑھا۔

انگریزوں نے پہلی بار 1795ء میں اس ملک پہ حملہ کیا تاہم 1806ء میں دوبارہ حملہ آور ہونے کے بعد اس ملک پر قابض ہو گئے۔ افریقان ڈچ نسل کے لوگوں نے ملک کے اندرونی حصوں کی طرف ہجرت شروع کردی۔ زولو (Zulu) جو کہ کالوں کا مشہور قبیلہ ہے اس کے بادشاہ شاکا کے دور حکومت میں بہت سی ریاستیں متحد ہو گئیں اور 1838ء میں افریقان کی زولو قبیلے کے ساتھ Blood River کے مقام پہ لڑائی ہوئی۔ 1879ء میں برطانوی انگریزوں کو ISANDHALAWANA کے مقام پہ زولو کی طاقت کا صحیح اندازہ ہوا۔ تاہم انگریز آگے بڑھتے چلے گئے اور تمام اقوام کو زیر کرلیا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ افریقان لوگوں سے مراد ہالینڈ سے آنے والی گوری نسل ہے جبکہ افریقن لوگوں میں افریقہ کے رہنے والے مختلف قبائل شامل ہیں۔

1860ء میں ہندوستانی یہاں کام کی غرض سے پہلی بار لائے گئے۔ یہ سلسلہ چلتا اور آگے بڑھتا رہا۔ مگر 1896ء میں ہندوستانی مہاجرین کی آمد کو محدود کرنے کے لئے قانون نافذ کیا گیا۔

ترقی کی راہ پر

1867ء میں کمبرلی (Kimberly) میں ہیروں کی دریافت اور 1886ء میں وٹ واٹرز رینڈ (Witwaters Rand) میں سونے کی دریافت نے جنوبی افریقہ کو بالکل بدل کر رکھ دیا۔ بہت سے نئے لوگ اس ملک میں داخل ہوئے جنہوں نے ایک دیہاتی و پسماندہ تہذیب کو بڑھتی ہوئی صنعتی معیشت میں تبدیل کر دیا۔ جوہانزبرگ ملک کی معیشت کا مرکز بن گیا اور آہستہ آہستہ بہت سے جرمن' یہودی' یونانی' پرتگالی اور اطالوی یہاں آباد ہو گئے یہی وجہ ہے کہ اب جنوبی افریقہ Rainbow Nation یعنی قوس قزح کی طرح رنگین قوم کہلاتا ہے۔

کالوں اور گوروں کے ملاپ سے ایک اور نسل کا آغاز ہوا جو رنگ دار لوگوں کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ اس وقت ملک کی آبادی میں ان کا تناسب 5 فیصد ہے۔ جبکہ کالے 70% اور گورے 20% فیصد ہیں۔ پانچ فیصد لوگ ہندوستانی قومیت پہ مشتمل ہیں۔

صنعتی ترقی

دوسری جنگ عظیم کے بعد اس قوم نے ایک جدید صنعتی قوم کی حیثیت اختیار کرنی شروع کر دی تھی۔ 1948ء کے بعد ہی گوروں اور کالوں میں تفریق یعنی نسل پرستی کو قانونی حیثیت دی جانے لگی۔ افریقان گوروں کی خود ارادیت نیشنل پارٹی کی شکل اختیار کر گئی جبکہ کالوں کی بے چینی اور رد عمل نیشنل کانگرس کا روپ دھار گئی۔

افریقان گوروں اور افریقن کالوں کے درمیان تصادم بڑھتا گیا نتیجتاً انہوں نے علاقائی' معاشرتی اور سیاسی علیحدگی کے ایسے نظام کی بنیاد رکھی جسے نسل پرستی یا Apartheid کہا جاتا تھا۔ اس نظام کو کالوں کی سخت مزاحمت اور بین الاقوامی غم و غصہ کا سامنا کرنا پڑا۔ ظلم و ستم کے سنگین واقعات کی وجہ سے جنوبی افریقہ پہ سیاسی دباؤ بڑھتا چلا گیا اور 1961ء میں اس نے Commonwealth سے علیحدگی اختیار کر لی۔ جلد ہی افریقن نیشنل کانگرس نے خود کو متحد اور منظم کیا اور سبوتاژ (Sabotage) کی تحریک شروع کی جس پہ نیلسن منڈیلا کو عمر قید کی سزا دے کر جزیرہ رابن بھجوا دیا گیا۔

10 جون 1976ء کو کالے سکول کے بچوں نے سوویٹو کے علاقے سے تحریک شروع کی جس کا مقصد کالوں کی ٹاؤن شپ اور پورے ملک پہ حکومت کو ناممکن بنانا تھا۔ بار بار ہنگامی حالت نافذ کرنے کے باوجود قانون ناکام رہا۔

1990ء میں سرد جنگ کا خاتمہ' نمیبیا کی آزادی اور پی ڈبلیو بوتھا P.W Botha کی بجائے نسبتاً کم عمر صدر ایف ڈبلیو ڈی کلارک کے آنے سے جنوبی افریقہ کی تاریخ بدل گئی۔ نئے صدر نے افریقن نیشنل کانگرس سے پابندیاں اٹھائیں۔ منڈیلا کو ستائیس سال بعد جیل سے رہا کیا گیا۔ بہت سی سیاسی پارٹیوں میں طویل مذاکرات کے بعد 1994ء میں متحدہ قوم کے طور پر جنوبی افریقہ میں پہلی بار انتخابات ہوئے۔ جنوبی افریقہ میں افریقن نیشنل کانگرس نے بھاری اکثریت سے انتخابات جیتے اور نیلسن منڈیلا صدر بنے۔

پرکشش ملک

اب جبکہ جنوبی افریقہ سیاسی طور پر بین الاقوامی سطح پہ قبول ہو چکا ہے۔ یہاں کے خوبصورت قدرتی مناظر' اچھا موسم اور دلچسپ تاریخ سیاحوں کے لئے کشش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ 1995ء سے اب تک سیاحت میں 43 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ جنوبی افریقہ میں کروگر نیشنل پارک (Kruger National Park) سن سٹی (Suncity) اور کیپ پوائنٹ (Cape Point) سیاحوں کے لئے خاص کشش کا باعث ہیں۔ اس کے علاوہ گارڈن روٹ (Garden Route) جو جنگلوں' پہاڑوں اور سمندر کے ساتھ ساتھ 200 کلومیٹر کا راستہ ہے دنیا کے خوبصورت ترین راستوں میں شمار ہوتا ہے۔

تاریخ احمدیت

مکرم ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب نے لندن میں جماعت احمدیہ سے متعارف ہو کر واپس آکر کام شروع کیا۔ ڈاکٹر یوسف سلیمان ساؤتھ افریقن طالب علم تھے جو طب کی تعلیم کی خاطر لندن تشریف لے گئے تھے اور وہیں جماعت احمدیہ سے رابطہ ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد 1946ء میں رکھی۔

1956ء میں Mediator ایک رسالہ شروع کیا گیا۔ 1959ء میں العصر ایک ماہانہ رسالہ بھی شروع کیا گیا۔ 1960ء میں لجنہ اماء اللہ نے البشریٰ کا آغاز کیا۔ یہ دونوں رسالے خدا کے فضل سے اب تک چھپ رہے ہیں۔

احمدیت کو پھلتے پھولتے دیکھ کر بہت سے مخالفین 2۔ مئی 1965ء کو ایک جلسے میں اکٹھے ہوئے اور احمدیوں سے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا۔ تمام مساجد میں احمدیوں کے لئے داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔ اس وقت سے اب تک احمدیوں کو سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ اس کے باوجود 1969ء میں خدا تعالیٰ نے جماعت کو باقاعدہ مشن ہاؤس عطا کیا اور 1971ء میں ساتھ ہی بیت بنائی گئی جس کا افتتاح مرحوم ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب کی بہن عائشہ پٹ نے کیا۔ اس مشن ہاؤس نے یہاں کے عام مسلمانوں میں دینی سمجھ بوجھ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مثال کے طور پر خطبہ جمعہ عربی کی بجائے اس زبان میں ہو جسے لوگ سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ خواتین کی بیت میں نماز ادا کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔

ساؤتھ افریقہ مشن ہاؤس کو 1967ء میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہے۔ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ نامساعد حالات کے باوجود ترقی کی منازل طے کر رہی ہے۔ پچھلے سال جماعت نے ایک خطیر رقم خرچ کر کے جوہانزبرگ کے ایک اچھے علاقہ Linden میں مشن ہاؤس خریدا ہے جس میں بیت الذکر تعمیر کرنے کی بھی گنجائش ہے۔ احمدی احباب ساؤتھ افریقہ کے کئی علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ تاہم اس وقت کیپ ٹاؤن اور جوہانزبرگ دو جماعتیں بڑی تیزی سے کام کر رہی ہیں۔

☆......☆......☆......☆

روسی لاشوں اور طالبان قیدیوں کا تبادلہ

ایران' روس' بھارت جیسے ممالک اکثر پاکستان کو مطعون کرتے رہتے ہیں کہ وہ طالبان کی طرف سے افغان جنگ میں شریک ہے جبکہ یہ تمام ممالک اس خانہ جنگی میں غیر جانبدار ہیں۔ حالانکہ یہ ایک بہت بڑی غلط بیانی ہے۔

پچھلے ماہ ایران سے افغانستان کے شمالی اتحاد کے لئے بھیجی جانے والی ایک اسلحہ لے جانے والی پوری ٹرین پکڑی گئی۔ اسی طرح روس نے اپنے کمانڈوز سینکڑوں کی تعداد میں شمالی اتحاد کے علاقے میں اتارے۔ پھر روس کا ایک طیارہ جس پر اس کے 700 فوجی سوار تھے طالبان نے مار گرایا اور تمام روسی سپاہی مر گئے۔

اب روسی حکومت نے طالبان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان 700 فوجیوں کی لاشیں روس کو واپس کر دی جائیں۔ مذاکرات میں طالبان نے ان لاشوں کے بدلے اپنے 700 قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ لیکن روس نے صرف 250 مجاہدوں کا اپنی قید میں ہونے کو تسلیم کیا اور اس تبادلے میں ان کو واپس کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

طب و صحت

باطنی ماحولیاتی آلودگی' نقصانات اور حل

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

ماحولیاتی آلودگی کے بارے میں تو ہم اکثر و بیشتر پڑھتے ہی رہتے ہیں مگر بیرونی ماحول کی طرح انسان کا ایک اندرونی اور باطنی ماحول بھی ہے جس کی تطہیر بھی بے حد ضروری ہے۔

خارجی ماحول جس میں ہم رہتے ہیں اور سانس لیتے ہیں کی آلودگی سے بطور خاص نظام تنفس کے اعضاء کے عوارض جنم لیتے ہیں۔ جبکہ داخلی آلودگی سے ان گنت ایسی امراض پیدا ہوتی ہیں جن کی فہرست خاصی طویل ہے۔

انسان کے اندرونی ماحول کی پاکیزگی و طہارت کے لئے خالق کائنات نے چار قسم کے اعضاء پیدا کئے ہیں جنہیں نظام اخراج فضلات کے اعضاء کہا جاتا ہے جو یہ ہیں۔

(1) پھیپھڑے (2) جلد (3) گردے (4) امعاء (انتڑیاں) زیر نظر مضمون کا تعلق موخرالذکر عضو یعنی امعاء سے ہے۔ جب ہماری کھائی ہوئی غذا کا وہ فاضل حصہ جو فضلہ کی شکل میں خارج ہونا چاہئے کا کسی قدر حصہ اندر ہی رکا رہ جائے اور بکلی خارج نہ ہو تو اس برازی زہر و تعفن کے بخارات ہمارے باطنی ماحول کو کئی طرح سے متاثر کر کے گوناں گوں امراض و عوارض میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ہمارے خارجی ماحول میں یہی فضلہ (Pollution) خارجی ماحولیاتی آلودگی کا باعث بھی بنتا ہے اول الذکر وہ باطنی و داخلی ماحولیاتی آلودگی ہے جو اس عارضہ سے پیدا ہوتی ہے جسے طبی اصطلاح میں Constipation یا قبض کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اگرچہ اس باطنی آلودگی کے اسباب مختلف لوگوں میں مختلف ہوا کرتے ہیں مگر عمومی اسباب درج ذیل ہیں۔

(1) چھلکا اتری ہوئی بے ریشہ اغذیہ کا کثرت استعمال مثلاً میدہ کی مصنوعات نان' ڈبل روٹی' بند' کیک' بسکٹ سموسے وغیرہ۔

(2) پھلوں سبزیوں کی بجائے ان کے جوسز کا استعمال

(3) چائے کا کثرت استعمال' تمباکو نوشی

(4) ذہنی کثرت کار

(5) زیادہ بیٹھنا ورزش و جسمانی حس و حرکت کا فقدان

(6) بعض اعصابی و ذہنی اور نفسیاتی عوامل مثلاً ذہنی تفکرات و پریشانی وغیرہ۔

حل

موٹے ان چھنے آٹے کی خشک روٹی' اناج دالیں مع چھلکا استعمال کی جائیں۔ سبزیاں اور پھل بکثرت استعمال کئے جائیں۔ اور جو دیگر اسباب اوپر بیان ہوئے ہیں ان سے محترز رہا جائے۔

موٹا ان چھنا آٹا میسر نہ آسکے تو بازار سے ملنے والا چوکر صاف کر کے دو تا چار چمچ (چائے بھر) فی چپاتی کے حساب سے آٹے میں ملا کر اس کی روٹی تیار کرائی جائے تو ہمارے تجربہ میں قبض کا بے ضرر قدرتی غذائی علاج ہے۔ اس میں وٹامنز زیادہ کیلوریز کم ہوتی ہیں اور موٹاپے و ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بطور خاص بہت مفید ہے۔

یہ خیال کہ جب چوکر ہماری آنت میں پہنچ کر ہضم ہی نہیں ہوتا تو اس کے استعمال کی ضرورت ہی کیا ہے باطل ہے۔ دراصل ہماری روزمرہ کی خوراک میں یہ چوکر اہم جزو ہے جس کی وجہ سے خوراک کا ضروری حصہ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے جس خوراک میں ریشہ نہیں ہوتا وہ خوراک آلات ہضم میں جا کر آپس میں چمٹ کر چکنی مٹی کے گولے کی مانند ساکن پڑی رہتی ہے۔ اس کے برخلاف چوکر کی آمیزش والی خوراک آلات ہضم میں پہنچ کر پھس پھسی شکل اختیار کر لیتی ہے جس کی وجہ سے ہاضم جوس ان میں پورے طور پر جذب ہو کر خوراک کو جلد ہضم کرنے اور بدن سے جلد خارج ہونے میں مدد دیتا ہے۔

چوکر کا دباؤ بڑی آنت میں جمع شدہ فضلہ پر پڑ کر اخراج کرنے والے پٹھوں میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ گویا کہ چوکر والی خوراک آلات ہضم کی ورزش کا باعث بنتی ہے۔ اس عمل سے غلاظت کا اخراج بآسانی ہو جاتا ہے اور قبض کبھی نہیں ہونے پاتا۔

پھسلانے کا یہ قدرتی عمل بغیر چوکر کی خوراک کے پیدا نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی چیزیں تو آلات ہضم میں پڑی پڑی صرف تعفن ہی پیدا کرتی ہیں بایں وجہ قدرتی علاج کے ماہرین نے چوکر کو ہر قسم کی آلات ہضم کی آلودگیوں کی تطہیر کا تیر بہدف علاج قرار دیا ہے۔

ایک ماہر علاج بالغذا کے مطابق بغیر چوکر کے آٹے کی روٹی قبض بد ہضمی' گنٹھیا (جوڑوں کا درد) ضعف و نقاہت اور قلب کی بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ مشہور فلاسفر سقراط نے ان چھنے آٹے کو تمام امراض معدہ میں مفید بتایا ہے۔

جب چوکر کا ریشہ نظام ہضم میں داخل ہوتا ہے تو آنتیں اسے آسانی سے آگے دھکیلنے لگتی ہیں اور بہت جلد باہر خارج کر دیتی ہیں۔ یہ نباتاتی ریشے خود تو خارج ہوتے ہی ہیں مگر اپنے ساتھ آنتوں میں چمٹے ہوئے ردی فضلات کو بھی باہر لے آتے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چوکر کا یہ غیر منہضم نباتاتی ریشہ کتنا ضروری ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آٹے میں جس قدر چوکر قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اس میں کچھ اضافہ کر کے کھانا چاہئے یا اتنا ہی کافی ہے۔ اس کا آسان جواب یہ ہے کہ اگر ہماری غذا میں اناج و دالیں بمع چھلکا خشک میوے' پھل اور سبزیاں بکثرت شامل ہوں تو آنتوں کا فعل خود بخود بغیر کسی دوسری تحریک کے باقاعدہ جاری رہے گا لیکن بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جن کی غذا میں یہ سب چیزیں صحیح تناسب میں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر ہو سکے تو متناسب غذا کا التزام کیا جائے ورنہ بصورت دیگر آٹے میں چوکر کی مقدار حسب ضرورت بڑھا دینی چاہئے حتیٰ کہ ہمیشہ آنتوں کی صفائی کا عمل بخوبی سرانجام پاتا رہے۔

ایک خیال کے مطابق ایک کلو ان چھنے ہوئے آٹے میں ایک چھٹانک (50 گرام) چوکر ملا دیا جائے تو نباتاتی ریشہ کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ مگر چھنے ہوئے آٹے میں یہ مقدار زیادہ ملانی چاہئے۔ ایک اور خیال کے مطابق تیس گرام یومیہ چوکر کا استعمال ہونا چاہئے۔

اگر چوکر ملے آٹے کی روٹی ہرے پتے والی سبزیوں کے ساتھ کھائی جائے تو آنتوں کی صفائی کے لئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔ ہر قسم کی پرانی قبض اس سے بفضلہ تعالیٰ رفع ہو جاتی ہے۔ صرف پندرہ دن باقاعدگی کے ساتھ استعمال کر کے اس کا تجربہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر اللہ چاہے تو بہت تسلی بخش نتائج برآمد ہوں گے۔

چوکر یا چھان کا استعمال محض انتڑیوں کی آلودگی کی طہارت کے لئے ہی مفید نہیں بلکہ ان میں موجود وٹامن بی جسم کے لئے قوت بخش اثر بھی رکھتے ہیں۔ جن سے امراض کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ از حد طاقتور ہو جاتا ہے۔ دائمی نزلہ زکام و سردرد میں بھی بہت مفید ہے۔ ان عوارض میں چھان کو پانی میں خوب ابال کر چھان لیں۔ اور دودھ شکر و بادام و الائچی کا اضافہ کر کے صبح و شام استعمال کرنے کو معمول بنا لیں۔ یاد رکھیں چھلنی آپ اور آپ کی صحت کی دشمن ہے۔ اس لئے کہ آپ کو مفید صحت قیمتی اجزاء سے محروم کر دیتی ہے۔ لہٰذا اسے ہمیشہ آٹے سے دور رکھئے۔ ورنہ یہ چھلنی آپ کی صحت کو چھلنی کر کے ہی رہے گی۔

آخر میں ہم اس موضوع سے متعلق چند اہم ارشادات نبویہ ﷺ پیش کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت ام ایمن نے حضور ﷺ کو کھانے کی دعوت دی اور چھنے ہوئے سفید آٹے کی روٹی پیش کی تو آپ ﷺ نے دیکھ کر فرمایا تم نے آٹے میں سے جو نکالا ہے اس کو اس میں دوبارہ شامل کرو اور پھر تیار کرو۔

(علاج نبوی اور جدید سائنس صفحہ 302)

نیز آپؐ نے فرمایا اپنے دسترخوان کو سبزیوں سے مزین کرو۔

(علاج نبوی اور جدید سائنس صفحہ 313)

دلیہ کے بارہ میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ پیغمبری عطا کی ہے یہ پیٹ کو اس طرح صاف کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر غلاظت اتار دیتا ہے۔

(علاج نبوی اور جدید سائنس صفحہ 314)

آجکل میدہ کی مصنوعات (نان' ڈبل روٹی' بند' کیک' بسکٹ' سموسے وغیرہ) کی طرف خاصا رجحان بڑھ رہا ہے ان کا نقصان کس قدر ہے؟ قارئین کرام اس کا اندازہ خود فرما سکتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیئے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31891 میں امتہ الودود رفاقت زوجہ رفاقت اللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی 14 تولہ مالیتی-/70000 روپے۔ 2- پرائز بانڈ مالیتی-/15000 روپے۔ 3- حق مہر وصول شدہ-/1000 روپے۔ 4- مکان برقبہ 240 مربع گز واقع گلشن اقبال کراچی مالیتی-/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الودود رفاقت گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد صاحب وصیت نمبر 21986 گواہ شد نمبر 2 رفاقت اللہ خان خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31892 میں شاہد احمد زکی ولد خورشید احمد زکی قوم راجپوت پیشہ مصوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت مصوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد احمد زکی گلزار ہجری کراچی گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد وصیت نمبر 21986 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف گلزار ہجری کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ 1- مطالعہ کتاب

ماہ جنوری 99ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "سوانح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" مقرر ہے- زیادہ سے زیادہ اطفال سے مطالعہ کروائیں۔

2- ہفتہ خدمت خلق

مورخہ 15-21- جنوری 99ء مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں ہفتہ خدمت خلق مثالی طور پر منانے کا اہتمام کیا جائے- رمضان المبارک میں مریضوں کی عیادت کے لئے خصوصی پروگرام رکھا جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد "اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجا لیں" کے مطابق بلاتمیز رنگ و نسل اور مذہب و ملت غرباء میں تحائف تقسیم کئے جائیں۔

3- ہفتہ تربیت

مورخہ 24- تا 30- جنوری 99ء مرکزی ہدایت کے مطابق ہفتہ تربیت منائیں اور مرکز رپورٹ ارسال کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرمہ عزیزہ عظمیٰ خان بنت مکرم لطف اللہ خان صاحب ابن مکرم حبیب اللہ خان صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم عبدالراشد خان صاحب ابن مکرم عبدالباسط خان صاحب بعوض 41000 ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ نے 5- نومبر 1998ء کو بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ امتہ السلام صاحبہ بیگم مسعود احمد خان صاحب جوہر گلستان کراچی لکھتی ہیں۔

میرے میاں مکرم مسعود احمد خان ابن آغا عبداللہ خان بیمار ہیں- بلبہ میں سوزش ہے 21 دن آغا خان ہسپتال میں داخل رہے ہیں- اب ڈاکٹروں نے پتہ کا اپریشن تجویز کیا ہے۔

نیز خاکسارہ کے والد صاحب خواجہ عبدالحی صاحب بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں- احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سید احمد حسین بخاری صاحب پشاور اپنی مشکلات و پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ مکرم محمد احمد قمر صاحب سنوری سیالکوٹ کی اہلیہ محترمہ نظیر بیگم صاحبہ کی بازو کی ہڈی گر جانے سے ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے ان کو تکلیف ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی محمد ایوب صاحب ساکن دارالصدر شرقی ربوہ کی اہلیہ اور 4 سالہ بیٹا محمد عرفان بغرض دعا قبرستان کی طرف جا رہے تھے کہ لاری اڈا پر ایک ٹرک نے ٹکر مار دی- جس سے بھتیجا موقع پر وفات پا گیا ہے- بھابی جان کو سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں- وہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں- تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے- اور بھابی جان کو معجزانہ رنگ میں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم محمد صدیق بٹ صاحب آف تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 24- دسمبر 1998ء کو وفات پا گئے ہیں- ان کا جنازہ اور تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی ہے- موصوف مکرم ناصر محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ کے نانا جان تھے- احباب کرام سے موصوف کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ LUMS لاہور میں مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1- MBA داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 1- مارچ 99ء

2- MS (کمپیوٹر سائنس) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ اپریل 23-99ء

3- B.Sc انرز داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22- فروری 99ء

داخلہ فارم 600 روپے کے عوض ادارہ واقع LCCHS سیکٹر "U" لاہور یا مندرجہ ذیل سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

کراچی فیروز سنز فون 537730

اسلام آباد بک فیئر فون 812198

راولپنڈی فیروز سنز فون 564273

پشاور سعید بک بینک فون 273761

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل خود خرید کر پڑھئے

ربوہ کے چند ضروری فون نمبرز

○☆ فضل عمر ہسپتال 115، 970

☆ ایوان محمود 212685

☆ صدر عمومی 212700

☆ 212800

☆ پولیس چوکی 213176

☆ 15

☆ تھانہ 213175

☆ واپڈا انکوائری 118

☆ واپڈا آفس 212373

☆ روزنامہ الفضل 213029

☆ بلڈ بنک 212233

☆ ریلوے اسٹیشن 213180

☆ 117

☆ پوسٹ آفس 924

☆ ٹاؤن کمیٹی 957

☆ دفتر وصیت 212969

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم رانا ممتاز احمد خان صاحب (مقیم جرمنی) گڑھ موڑ ضلع جھنگ کو اللہ تعالیٰ نے یکم جنوری 1999ء کو جرمنی میں بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بچے کا نام ماہر احمد عطا فرمایا ہے- بچہ مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھ گڑھی کا پوتا اور مکرم رانا محمد افضل صاحب حال مقیم جرمنی کا نواسہ ہے- احباب کرام سے نومولود کی صحت و سلامتی نیک و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا- جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جا رہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کرکے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں- اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جا رہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں- نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

(ج) نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تاان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 11- جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 6 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ
12- جنوری۔ غروب آفتاب۔ افطار 5-26
13- جنوری۔ طلوع فجر انتہائے سحر 5-41
13- جنوری۔ طلوع آفتاب 7-07

عالمی خبریں

سفارت کاروں پر حملے کی دھمکی

بھارت کی انتہا پسند ہندو جماعت شیو سینا نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے دورہ بھارت کے نتیجے میں پاکستانی سفارت کاروں پر حملے کی دھمکی دے دی ہے۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے دورہ بھارت کے حوالے سے بھارت میں مخالفت بڑھ گئی ہے۔ بھارتی حکومت نے پاکستانی حکام سے رابطہ کرلیا ہے۔

وزیراعظم بھارت کی یقین دہانی

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ٹیم کو تحفظ دیا جائے گا۔ میچ شیڈول کے مطابق ہوں گے۔

ڈی این اے ٹیسٹ منفی

ایک سیاہ فام لڑکے کا یہ دعویٰ کہ صدر کلنٹن اس کے ناجائز باپ ہیں ڈی این اے ٹیسٹ منفی آنے پر جھوٹا نکلا اس طرح صدر ایک اور سکینڈل سے بچ گئے۔

105 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی کارروائیوں کے نتیجے میں 105 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے سری نگر کے بخشی سٹیڈیم میں دھماکہ سے 9 فوجی ہلاک ہوگئے۔ رفن میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 11 فوجی ہلاک ہو گئے ٹنگمرگ، کوک ناگ، سرہامہ، ڈوڈہ، کنڈی، مینج تاڑی اور پونچھ میں بھارتی فوجیوں سے جھڑپوں میں بیسیوں بھارتی فوجی ہلاک۔ تین مجاہدین شہید جبکہ 7 شہری گرفتار کرلئے گئے۔

بھارت کی نئی بحری کمان

بھارت نئی بحری کمان بنا رہا ہے اس مقصد کے لئے روس سے آبدوزیں اور جنگی جہاز خریدے جائیں گے فار ایسٹرن کمانڈ جزائر انڈیمان میں قائم کی جارہی ہے۔ اس کا مقصد چین کے مبینہ خطرے کا مقابلہ کرنا ہے۔ ان جزائر میں اسلحہ اور دفاعی سازوسامان ذخیرہ کیا جائے گا۔

چین کا امریکہ کو انتباہ

چین مذہبی امور کو جواز بنا کر امریکہ کو اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت کی کسی صورت میں اجازت نہیں دے گا۔ چین کے مذہبی امور کے ڈائریکٹر نے امریکی نمائندے کو مذاکرات میں واضح کردیا ہے کہ امریکہ اپنا قانون اپنے پاس رکھے۔

اسامہ بن لادن کا ساتھی گرفتار

اسامہ بن لادن کا مبینہ ساتھی البانیہ میں گرفتار کرلیا گیا۔ اس پر امریکیوں کے بارے میں معلومات اسامہ کو پہنچانے کا الزام ہے۔ حکام کا خیال ہے کہ وہ کینیا اور تنزانیہ کے بم دھماکوں میں ملوث ہو سکتا ہے۔

شیو سینا کے غنڈوں کی گرفتاریاں

بھارتی مذہبی انتہا پسند جماعت شیو سینا کے غنڈوں کی گرفتاریاں شروع کر دی گئی ہیں شیو سینا کا سربراہ بال ٹھاکرے گرفتاری کے خوف سے متعدد ساتھیوں کے ہمراہ چھپ گیا ہے۔ پاکستانی سفارت خانے پر بھی سخت پہرا لگادیا گیا ہے۔

فلسطینی ریاست کے لئے جاپانی حمایت

جاپان نے کہا ہے کہ وہ آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کرتے ہیں۔ فلسطینیوں کو حق خودارادیت کے تحت اپنا ملک قائم کرنے کا حق ہے۔

ایران کے لئے روسی مدد

روس ایران کو ایٹمی ری ایکٹر کی تیاری میں مدد دیتا رہے گا۔ ایٹمی ری ایکٹر کی تیاری میں کسی بیرونی دباؤ کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ ری ایکٹر کی تعمیر کے کام میں تیزی لانے کے لئے مزید سائنس دان ایران بھیجے جائیں گے۔

ملکی خبریں

راولپنڈی میں ایک ہلاک درجنوں زخمی

راولپنڈی میں ٹرانسپورٹروں کے مظاہرے پر پولیس کے تشدد کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ پولیس نے 40 مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ ٹرانسپورٹروں نے یہ احتجاج ریالٹو چوک سے اڈہ کو منتقل کرنے کے خلاف نکالا مری روڈ پر پولیس نے جلوس کے شرکاء پر وحشیانہ لاٹھی چارج کیا۔ پولیس تشدد سے کنڈکٹر حاجی رشید موقع پر ہلاک ہوگیا۔ پتھراؤ سے گاڑیوں اور دکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ٹریفک بلاک ہو گئی۔ پولیس نے حاجی رشید کی ہلاکت کے خلاف مقدمہ درج کرنے سے انکار کر دیا۔

وزیراعظم ہاؤس کے سامنے خودسوزی

مہنگائی اور بیروزگاری سے تنگ آکر کراچی کے ایک شہری جہاں زیب نے ماڈل ٹاؤن لاہور میں وزیر اعظم کے گھر کے سامنے کھلی کچہری کے موقعہ پر خود کو آگ لگالی اور شدید زخمی ہوگیا۔ اس کو فوری طور پر اتفاق ہسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی حالت نازک ہے۔ لاہور کے تمام ماہر ڈاکٹر طلب کرلئے گئے۔ اس کا 60 فیصد جسم جل گیا۔ یہ شخص کراچی سے آیا اسے وزیر اعظم سے نہ ملنے دیا گیا۔ اس نے مالی امداد کی درخواست کی تھی جس پر عمل نہ ہو سکا۔

وزیراعظم کا اظہار افسوس

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ جہاں زیب کی جان بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ کراچی سے آنے والے شخص نے کچھ کہے سنے بغیر خود کو آگ لگالی جس کا مجھے بڑا افسوس ہے۔

سیکیورٹی کے ناقص انتظامات

وزیر اعظم کی طرف سے کھلی کچہری لگانے والے خواجہ ریاض محمود نے کھلی کچہری میں سیکیورٹی کے ناقص انتظامات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ایک شخص کو جلنے سے نہیں بچایا جا سکا۔ معلوم ہوا ہے کہ درجنوں پولیس اہلکار اور لوگ دور کھڑے تماشا دیکھتے رہے۔ وزیر اعظم ہاؤس کے سیکیورٹی انچارج نے اپنی جیکٹ ڈال کر آگ بجھائی۔ کیپٹن امین کے ہاتھ جھلس گئے۔

منگووال میں ہنگامہ

منگووال ضلع گجرات میں ایک امام مسجد کے مذہبی کیلنڈر جس پر آیات اور احادیث لکھی تھیں جلانے پر احتجاجی ہڑتال اور ہنگامہ ہوا۔ ٹریفک بلاک کرکے جلوس نکالا گیا۔ مظاہرین نے توڑ پھوڑ کی۔ پولیس چوکی پر حملہ کرکے کئی اہلکاروں کو زخمی کر دیا۔ سرکاری گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا قاری کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

سانگھڑ میں ہڑتال پتھراؤ

سانگھڑ میں ہفتے کے دن بینک مینجر صفدر آرائیں کے قتل کے بعد شروع ہونے والی ہنگامہ آرائی اور ہڑتال دوسرے روز بھی جاری رہی۔ ہزاروں افراد ڈنڈے پتھر لے کر سڑکوں پر آگئے۔

جدید غوری میزائل

پاکستان نے جدید غوری میزائل بنا لیا ہے رمضان میں ہی اس کا تجربہ ہوگا۔ اس میزائل کی رینج 1700 کلومیٹر ہوگی۔ حکومتی سطح پر تجربے کا سگنل دے دیا گیا ہے۔

کراچی میں 13 یرغمالیوں کی رہائی

لیاقت آباد پولیس نے دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے ایک ہی خاندان کے 13۔افراد کو بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ دہشت گردوں اور پولیس کے درمیان مقابلہ کئی گھنٹے جاری رہا۔

مہتاب حکومت کے خلاف تیاریاں

سرحد میں وزیر اعلیٰ مہتاب احمد خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی تیاریاں کی جارہی ہیں آفتاب احمد خان شیر پاؤ نے گزشتہ ماہ ملک کی اعلیٰ ترین شخصیت سے اہم ملاقات کی۔ انہوں نے بیگم نسیم ولی خان سے بھی ملاقات کی۔

نواز سعودی ملاقات

وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف منگل 12 جنوری کو سعودی عرب روانہ ہو رہے ہیں ان کے ہمراہ وفاقی وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار ہیں۔ وزیر اعظم سعودی عرب میں تین روزہ قیام کے دوران عمرہ کریں گے اور سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے اہم اقتصادی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

طاہر القادری کا شکوہ

عوامی اتحاد کے صدر طاہر القادری نے کہا ہے کہ بے نظیر کا رویہ غیر سنجیدہ ہے وہ اتحاد کو پارٹ ٹائم مشغلہ سمجھتی ہیں۔ انہوں نے حامد ناصر چٹھہ کو تجویز پیش کی ہے کہ ان کے علاوہ کسی اور کو آئندہ وزیر اعظم نامزد کردیا جائے۔

16 جنوری کے بعد

واپڈا نے اپنے اعلان میں کہا ہے کہ 16 جنوری کے بعد نادہندگان کے کیس فوجی عدالتوں کے سپرد کر دیئے جائیں گے۔ واپڈا نے 42۔ارب روپے کے واجبات کی وصولی کے لئے تمام سرکاری، نیم سرکاری اداروں تاجروں اور صنعت کاروں اور گھریلو صارفین کو نوٹس جاری کردیئے ہیں اور 16 جنوری کے بعد نادہندگان کے کیس فوجی عدالتوں کے سپرد کردیئے جائیں گے۔

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
211158 (گلی کے اندر)

کوٹھی برائے فروخت
25,26/25 بر ایک کنال دارالعلوم شرقی
ربوہ۔ رابطہ کیلئے فون نمبر
051-571045

ماہ مبارک میں ہومیوپیتھک ادویات اور متعلقہ سامان تھوک نرخوں پر حاصل کریں
مثلاً پوٹینسی 30 /52، 200 /63 - مدر ٹنکچر /96، ملیا کارڈ /175
ایک ڈرام ٹیوب /45 پیسے گرس، 2 ڈرام ٹیوب /52 پیسے گرس گولیاں 14/25 فی پونڈ
دوکان جمعہ والے دن 9 تا 12 بجے دوپہر
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز فون: 212352
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت ٹریکٹر ڈرائیور
"احسان ایگریکلچر فارم ضلع لاہور کے لئے ایک محنتی اور مخلص احمدی ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو روائتی فصلوں کے علاوہ آلو کی فصل کاشت کرنے اور جدید زرعی آلات کو احسن رنگ میں استعمال کرنے کا بہترین تجربہ رکھتا ہو۔ ایسے احباب مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائیں اور مکمل کوائف درج کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
سردار انوار الغنی H-5، ماڈل ٹاؤن لاہور